ملخص مقالہ

(Abstract of the Thesis)

اسلام کے بہت سارے احکام تواترعملی پر مشتمل ہیں جیسے پانچ نمازیں، زکوٰۃ ، روزہ ، حج ، اور مسائل بیوع وغیرہ۔ یہ تمام مسائل واحکام عہد رسالت سے لے کر آج تک مسلسل امت میں جاری وساری ہیں۔ ان میں اکثر وبیشتر تعامل کے سبب متواتر ہیں۔ یہ احکام عبادت کے بارے میں ہوں یا معاملات وعقوبات کے بارے میں، شریعت اسلامیہ میں انہیں خاص مقام اور اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ یہ محال ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا حکم دیا ہو اور صحابہ کرامؓ نے اس پر عمل نہ کیا ہو، یا یہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز سے منع کیا ہو اور امت محمدیہ کی نفوس قدسیہ پر مشتمل اس بہترین جماعت اس سے باز نہ آئی ہو۔ صحابہ کرامؓ کے ہاں تو اطاعت گزاری اور فرماں برداری کے نادر نمونے موجود ہیں۔

چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرامؓ کا متواتر کیا ہوا عمل متون احادیث میں مرقوم ہوتا ہے اس لیے تواتر عمل کی اہمیت متن حدیث کی اہمیت پر منحصر ہے اگر ضعف یا وضع کے سبب کسی حدیث کا متن صحیح یا حسن ثابت نہ ہو سکے تو اس متن کے ذریعہ ہم تک پہنچنے والے عمل کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ لہٰذا حدیث کا سنداً صحیح ہونا ضروری ہے وگرنہ ایسے متن (جس کی سند صحیح نہیں ہے) میں مذکور تواتر عمل کے مطابق عمل کرنا سنت متواترہ پر عمل کرنا نہیں ہے بلکہ بدعت کو رواج دینا ہے۔

مقالہ ہذا میں سنن نسائی کی احادیث احکام کا تواتر عملی کی روشنی میں جائزہ لیا گیا ہے۔ اور بادلائل یہ ثابت کیا گیا ہے کہ شریعت اسلامیہ کے احکامات کی اکثریت تو اتر عملی پر مشتمل ہے۔ اور ان احکامات پر عمل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ سے لے کر آج تک مسلسل امت میں جاری وساری ہے۔

امید ہے کہ یہ تحقیقی مقالہ مسئلہ تحقیق کو حل کرنے میں پوری طرح سے ممد ومعاون ہوگا۔

......☆......☆......☆......